105706 ـ ماه رمضان میں عمره کیا اور تهکاوٹ اور مشقت محسوس ہونے پر روزه توڑ دیا

سوال

میرے اٹھاره ساله بھائی اور ستره ساله بہن نے رمضان المبارك میں فجر کے بعد عمره کیا لیکن دوران سعی انہیں بہت زیاده مشقت اٹھانا پڑی اور وه تهك گئے حتی که ان کا خیال تھا که گر جائیں گے لہذا انہوں نے پانی کے ساتھ روزه توڑ دیا اس واقعه کو تین برس گزر چکے ہیں اب انہیں کیا کرنا چاہیے ؟

پسندیده جواب

الحمد لله.

اگر آپ کے بہن بھائی نے سفر کی حالت میں عمره کیا تو ان کے لیے روزه چھوڑنے میں کوئی حرج نہیں تھا کیونکه مسافر کے لیے رمضان المبارك کا روزه چھوڑنا جائز ہے.

الله سبحانه و تعالی کا فرمان ہے:

اور جو کوئی مریض ہو یا مسافر وه دوسرے ایام میں گنتی پوری کرے البقرة (185).

اور اگر آپ کے بہن بھائی مسافر نہیں تھے اور انہوں نے دوران عمره مشقت اور تهکاوٹ اور ہلاکت کے خوف سے روزه افطار کر لیا تو بھی ان پر کوئی حرج نہیں، کیونکه الله سبحانه و تعالی نے مریض کے روزه چھوڑنے کی رخصت دی ہے.

اور جو شخص اس حالت میں پہنچ جائے که اسے مشقت ہو اور ہلاکت کا ڈر ہو تو وه مریض کے حکم میں آتا ہے.

بہر حال دونوں حالتوں میں (سفر یا بغیر سفر) ان پر کوئی حرج نہیں، اور نه ہی کوئی گناه ہے، لیکن انہیں اس دن کی قضاء میں روزه رکھنا ہوگا.

رہا عمره تو اس کے متعلق عرض ہے که اگر عمره انہوں نے مکمل کر لیا تو اور اسکے سارے واجبات ادا کر دیے تھے تو ان شاء الله یه عمره صحیح ہے.

والله اعلم .